© rasailojaraid.com

میری ناقص رائے میں تو علماء کے وفود جنرل صاحب سے مل کر اس فعل سے روکنا چاہئے۔ ورنہ خطرہ یہ ہے کہ ساری امیدوں اور گذشتہ کوششوں پر پانی پھر جائے گا۔ اور ملک میں فتنہ وفساد کی آگ بھڑک اٹھے گی۔ نعوذ باللہ تعالیٰ من ذالک۔ نفاذ شریعت کے اعلانات اور اتنا کام ہوچکنے کے بعد ریفرنڈم کا اعلان کرنے کے کیا معنی!

احقر نے جنرل صاحب کو جو عریضہ لکھنے کا ارادہ کیا ہے اس کا خلاصہ ذیل میں درج کرکے آپ کے گراں قدر مشورہ کا طالب ہوں اور آپ سے بھی درخواست ہے کہ ریفرنڈم کو رکوانے کی کوشش فرمائیں۔

"آپ کے اخلاص میں تو بفضلہ اب تک شبہ نہیں ہورہا اور آپ کے حرمین شریفین سے اس قدر تعلق اور رجوع الی اللہ کی کیفیات خود آنکھوں سے دیکھتا رہتا ہوں۔ لیکن یہ بیانات دیتے دیتے کہ جو لوگ نظریہ پاکستان کے مخالف ہیں انہیں حکومت کے عہدوں پر آنے کا کوئی حق نہیں۔ اور نہ انہیں کبھی انتخابات میں حصہ لینے دیا جائے گا۔ خود اسلامی نظام پر ریفرنڈم کرانے کے سلسلہ میں آپ کے تازہ بیان سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے حوارین میں مخلص لوگ نہیں ہیں جو غلط مشورے دیتے رہتے ہیں۔ انسان سنتے سنتے متاثر ہو ہی جاتا ہے۔ بجز اس کے جس پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہو۔ احقر افسران بالا اور نوکرشاہی سے اچھی طرح واقف ہے۔ کہ دین پر ان کے لئے چلنا قیامت ہے بلکہ دین کے دشمن ہیں اور اسلامی نظام کو چلنے دینا نہیں چاہتے۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ پاکستان کا قیام ہی اسلامی نظام پر ریفرنڈم سے ہوچکا ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹنے میں بھی ریفرنڈم ہوچکا اور عوام کے جذبات معلوم ہوچکے۔

جو لوگ اسلامی نظام نہیں چاہتے انہیں پاکستان میں رہنا نہیں چاہئے۔ اور اپنی پسند کی سیکولر حکومت میں چلے جائیں اور پاکستان چھوڑ دیں۔ صرف ان کے خیال سے ریفرنڈم کراتے اور عوام کو پھر ابتلاء وآزمائش اور فتنہ وفساد میں ڈال دینے کا کوئی جواز نہیں۔

محمد فاضل بعمارۃ عبدالعزیز الکعکی۔ جیاد۔ مکہ مکرمہ

قومی کمیٹی برائے دینی مدارس | قومی کمیٹی برائے دینی مدارس کی رپورٹ ہر جگہ موضوع بحث بنی ہوئی ہے آپ نے بحیثیت رکن کمیٹی علماء حق کی نمائندگی کا جو حق ادا کیا ہے اسے بھی الحق کے ذریعہ منظر عام پر لایا جائے۔ الحق کی آواز انشاء اللہ ایسے عزائم کو خاک میں ملاوے گی۔ مولانا عزیز الرحمان دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت۔ بنوں

نصاب کمیٹی کی رپورٹ | قاری محمد امین صاحب سے نصاب کمیٹی کی رپورٹ پر آپ کے ذمہ دار موقف کا سن کر ازحد مسرت ہوئی۔ اگر دینی ادارے ایسے غلط منصوبوں کی زد میں آگئے تو ہم سڑکوں اور چوراہوں میں بیٹھ کر بھی دینی علوم کی اشاعت کریں گے۔ مجوزہ پروگرام مدارس اور طلباء میں انتشار پیدا کرنے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ ہوشیار اور مدبر حضرات مدارس کے تحفظ کو وقتی مفادات پر ترجیح دیں گے۔

مولانا سعد الدین۔ مردان

© rasailojaraid.com